حالات کیا رخ اختیار کرتے ہیں یہ تو آنے والا کل ہی واضح کرے گا لیکن وزیر اعظم کا یہ بیان انتہائی اہم ہے۔ حکومت اگر واقعی قاتلوں کی گرفتاری اور ان کو سزا دینے کا عزم رکھتی ہے تو اسے تمام سیاسی مفادات بالائے طاق رکھتے ہوئے قاتلوں کو جلد از جلد انجام تک پہنچانا چاہیے۔ اور اگر بقول کے صرف شریعت بل کی منظوری کے لئے یہ قدام اٹھایا جا رہا ہے تو نہایت افسوسناک ہے۔ یہ بات بھی محل نظر ہے کہ صرف حکیم محمد سعید شہید کے قاتلوں کی گرفتاری کے لئے وزیر اعظم خود اتنی دلچسپی لے رہے ہیں جب کہ دار الحکومت میں قتل ہونے والے مولانا محمد عبد اللہ کا کوئی پرسانِ حال نہیں ہے۔ اسی طرح کراچی میں ہی قتل کئے جانے والے حق گو صحافی صلاح الدین شہید کا مقدمہ ابھی تک فائلوں کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے اور قاتل دندنا رہے ہیں۔ جناب وزیر اعظم ان تمام مقدمات کو بھی اسی سنجیدگی سے لیں جس طرح محترم حکیم محمد سعید شہید کے مقدمہ میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ جناب وزیر اعظم ذاتی دلچسپی لے کر مولانا محمد عبد اللہ اور صلاح الدین صاحب کے قاتلوں کو بھی گرفتار کر کے سزا دلوائیں گے۔ اور اسی طرح ملک میں عام شہریوں کو بے گناہ قتل کرنے والوں کو بھی عبرتناک انجام تک پہنچائیں گے۔

# نعت

سید عطاء المحسن بخاری

مدینہ کی مٹی مرا جسم ہوتا
لعابِ نبی بھی مجھی میں سماتا
نبی کے وُضو کا وہ کوثر سا پانی
بدن پر جو گرتا ، میں سیراب ہوتا
نبی کے زمانے میں گر پیدا ہوتا
اسامہ سا رشتہ مرا ان سے ہوتا
یتیمی کی حالت میں روتا کہیں میں
مرا والی مولیٰ ، نبی سئیں سا ہوتا
میں نعلِ مبارک کو آنکھوں میں رکھتا
یہ نعلِ مبارک کہیں گم نہ ہوتا
غریبوں کا والی ، جہانوں کا مولیٰ
جو مظلوم کو ان کا حق لے کے دیتا

* شہید جنگ یمامہ سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

۸/رجب المرجب ۱۴۱۹ھ ۲۹/اکتوبر ۱۹۹۸ء ، ملتان